ایک چھوٹا بیج: ونگاری ماتھائی کی کہانی

Nicola Rijsdijk
Maya Marshak
Samrina Sana
3
اردو ur

مشرق افریقہ میں کینیا کے پہاڑوں کے ساحل پر ایک گاؤں میں ایک چھوٹی لڑکی اپنی ماں کے ساتھ کھیتوں میں کام کرتی تھی۔ اُس کا نام وانگری تھی۔

ونگری کو باہر رہنا پسند تھا۔ اپنے گھر کے باغیچے میں اُس نے چاقو سے مٹی کو کھودا۔ اُس نے چھوٹے بیجوں کو گرم زمین میں بویا۔

سورج غروب ہونے کے فوراً بعد کا وقت اُس کا پسندیدہ وقت تھا۔ جب پودے دیکھنے کے لیے کافی اندھیرا ہو گیا تو ونگری کو معلوم تھا کہ اب اُسے گھر جانے کا وقت ہے۔ وہ کھیتوں کے درمیان تنگ راستوں سے دریا کو پار کرتی ہوئی نکلی۔

ونگری ایک ہوشیار بچی تھی اور سکول جانے کے لیے بےتاب تھی۔ لیکن اُس کی امی اور ابو اُسے گھر پر رکھنا چاہتے تھے، تاکہ وہ اُن کی مدد کر سکے۔ جب وہ سات سال کی ہوئی اُس کے بڑے بھائی نے امی ابو کو اس کے سکول جانے کے لیے اُکسایا۔

اُسے سیکھنا پسند تھا۔ ونگری ہر کتاب کے ساتھ زیادہ سے زیادہ سیکھتی۔ اُس کی سکول کی شاندار کارکردگی کی بنا پر اُسے امریکی ریاست میں پڑھنے کی دعوت ملی۔ ونگری بہت خوش تھی۔ وہ دنیا کے بارے میں اور جاننا چاہتی تھی۔

امریکی یونیورسٹی میں ونگری نے بہت سی نئی چیزیں سیکھیں۔ اُس نے پودوں کے بارے میں پڑھا کہ وہ کیسے اُگتے ہیں۔ اور اُس نے یاد کیا کہ وہ کیسے بڑی ہوئی: اپنے بھائی کے ساتھ کھیل کھیلتے ہوئے کینیا کے جنگلوں کے خوبصورت درختوں کی چھاؤں میں۔

زیادہ سیکھنے پر، اُس کو یہ احساس بڑھتا چلا گیا کہ وہ کینیا کے لوگوں سے پیار کرتی تھی۔ وہ اُنہیں خوش اور آزاد دیکھنا چاہتی تھی۔ زیادہ سیکھنے پر اُسے اپنے افریقی گھر کی اور یاد آتی۔

تعلیم مکمل ہونے پر وہ کینیڈا لوٹی۔ لیکن اُس کا ملک بدل چکا تھا۔ کھیت زمین پر زیادہ دہ پھیلے ہوئے تھے۔ عورتوں کے پاس جلانے کے لیے لکڑی نہ تھی جس پر وہ کھانا بنا سکتیں۔ لوگ غریب تھے اور بچے بھوکھے تھے۔

ونگری کو معلوم تھا کہ اُسے کیا کرنا ہے۔ اُس نے عورتوں کو بیج سے درخت اُگانا سکھائے۔ عورتوں نے درخت بیچے اور اپنے گھروں کی دیکھ بھال کی۔ عورتیں بہت خوش تھیں۔ ونگری نے اُنہیں مضبوط بننے میں اُن کی مدد کی۔

جیسے جیسے وقت گزرتے گئے۔ نئے درختوں نے جنگل کی صورت اختیار کر لی اور دریا دوبارہ سے بہنے لگے۔ ونگری کا پیغام افریقہ میں پھیلنے لگا۔ آج، ونگری کے بیجوں سے لاکھوں درخت اُگ چکے ہیں۔

ونگری نے سخت محنت کی۔ دُنیا میں تمام لوگوں نے اُس کے کام پر غور کیا اور اُسے ایک مشہور تحفہ دیا۔ اسے نوبل امن کا تحفہ کہا جاتا ہے۔ اور یہ تحفہ حاصل کرنے والی وہ پہلی افریقی خاتون تھیں۔

ونگری 2011 میں وفات پا گئی۔ لیکن جب بھی ہم خوبصورت درخت دیکھتے ہیں ہم اُسے یاد کر سکتے ہیں۔

Global Storybooks

globalstorybooks.net

ایک چھوٹا بیج: ونگاری ماتھائی کی کہانی

Nicola Rijsdijk
Maya Marshak
Samrina Sana

CC BY